

كَانُوا خَسِرِينَ ۝۱۸ وَلِكُلِّ دَرَجَةٍ مَّاعِلُونَ ۝ وَلِيُؤْفِقِيَهُمْ

نقصان اٹھانے والے تھے ۱۸ اور سب کیلئے ان (نیک و بد) اعمال کی وجہ سے جو انہوں نے کئے (جنت و دوزخ میں الگ الگ) درجات

أَعْمَالُهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝۱۹ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا

مقرر ہیں تاکہ (اللہ) ان کو ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا ۱۹ اور جس دن کافر لوگ آتش دوزخ کے

عَلَى النَّارِ ۝ أَذْهَبَتْ طَيِّبَتُكُمْ فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ

سائے پیش کئے جائیں گے (تو ان سے کہا جائے گا)، تم اپنی لذیذ و مرغوب چیزیں اپنی دنیوی زندگی میں ہی حاصل کر چکے

بِهَاءٍ ۝ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ

اور ان سے (خوب) نفع اندوز بھی ہو چکے۔ پس آج کے دن تمہیں ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی اس وجہ سے کہ

فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُونَ ۝۲۰ وَادْكُرُوا

تم زمین میں ناحق تکبر کیا کرتے تھے اور اس وجہ سے (بھی) کہ تم نافرمانی کیا کرتے تھے ۲۰ اور (اے حبیب!) آپ قوم عاد کے

أَخَاعَادِ ۝ إِذْ أَنْذَرْتُوهُمْ بِالْأَحْقَافِ وَقَدْ خَلَّتِ النُّذُرُ

بھائی (ہود علیہ السلام) کا ذکر کیجئے، جب انہوں نے (عُثْمَان اور مُصْرَہ کے درمیان یمن کی ایک وادی) اَحْقَاف میں اپنی قوم کو (اعمال بد

مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ إِلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۝۲۱ إِنْ

کے نتائج سے) ڈرایا حالانکہ اس سے پہلے اور اس کے بعد (بھی کئی) ڈرانے والے (پیغمبر) گزر چکے تھے کہ تم اللہ کے سوا کسی اور کی

أَخَافَ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝۲۱ قَالُوا أَجِئْنَا لِنُفِكَنَّ

پرستش نہ کرنا، مجھے ڈر ہے کہ کہیں تم پر بڑے (ہولناک) دن کا عذاب (نہ) آجائے وہ کہنے لگے کہ کیا آپ ہمارے پاس اس لئے آئے

عَنِ الْهَيْئَةِ ۝ فَاِتِنَا بِمَا تَعِدُنَا ۝ إِنْ كُنْتُمْ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝۲۲

ہیں کہ ہمیں ہمارے معبودوں سے برگشتہ کر دیں، پس وہ (عذاب) لے آئیں جس سے ہمیں ڈرا رہے ہیں اگر آپ سچوں میں سے ہیں ۲۲

قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ ۝ وَأُبَلِّغُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ

انہوں نے کہا کہ (اس عذاب کے وقت کا) علم تو اللہ ہی کے پاس ہے اور میں تمہیں وہی احکام پہنچا رہا ہوں جو میں دے کر بھیجا گیا